سوال

(60) داڑھی کٹانے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلے کی مسجد میں امام صاحب اپنی داڑھی کو کٹواتے ہیں اور ان کی داڑھی ایک مٹھی سے بھی کم ہے کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں اور ایسے شخص کو امام بنانا کیسا ہے۔ (محمد اقبال، حسن پورہ فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام مسجد ایسا ہونا چاہیے جو شریعت کی صحیح طور پر پیروی کرنے والا ہو اور کتاب و سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے والا ہو اور سب سے زیادہ قرآن و سنت کا عالم ہو۔ داڑھی رکھنا مسلمان مرد پر واجب ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی بڑھانے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا:

(خَالِفُوا الْمُشرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وفی روایة أنهكوا الشوارِبَ، وأعفُوا اللِّحَى) (متفق علیہ بحوالہ مشکوۃ 4421)

"مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھی کو وافر کرو اور مونچھوں کو پست کرو اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھیں اچھی طرح کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ۔"

اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی گھنی تھی۔ نہ آپ نے داڑھی کاٹی اور نہ کاٹنے کا حکم دیا لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ماننا واجب ہے۔ تو امام مسجد کو چاہیے کہ وہ اپنی داڑھی پوری رکھیں۔ داڑھی منڈانے اور کٹانے والا فاسق و فاجر ہے ایسے آدمی کو مستقل امام نہ بنائیں۔ البتہ ایسا شخص اگر کبھی نماز پڑھا دے تو اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی کیونکہ فاسق و فاجر کے پیچھے بالاتفاق نماز ہو جاتی ہے۔ امام مسجد کو اچھے طریقے سے سمجھائیں اگر وہ بہتر طریقے سے سمجھانے کے باوجود اپنی داڑھی درست نہیں رکھتا تو اس کا متبادل کوئی بہتر سوچ لیں اور اچھے طریقے سے اور حکمت کے ساتھ فیصلہ کریں کسی فتنے کا پیش خیمہ نہ بنیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

كتاب الطهارة، صفحہ: 100

محدث فتویٰ